سوال

(77) سجدہ تلاوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ تلاوت کی شرعی حیثیت کیا ہے، اگر سجدہ تلاوت کسی وجہ سے چھوڑ دیا جائے تو کیا اس پر گناہ لازم آئے گا، اس کی وضاحت درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر سجدہ تلاوت کی بہت اہمیت ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ درج ذیل حدیث سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے: ''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب ابن آدم کسی آیت سجدہ کی تلاوت کرتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا دور ہو جاتا ہے اور کہتا ہے: ''ہائے میری ہلاکت! ابن آدم کو سجدے کا حکم ملا تو اس نے سجدہ کر لیا، اس لیے اسے جنت ملے گی اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے انکار کر دیا، اس لیے مجھے جہنم میں ڈالا جائے گا۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سجدہ تلاوت چھوڑ دینا کسی صورت میں بھی مناسب نہیں ہے، جب انسان آیت سجدہ پڑھے یا دیکھ کر، خواہ وہ زبانی پڑھے، نماز کے اندر ہو یا باہر، ہر حالت میں اسے سجدہ تلاوت کرنا چاہیے، لیکن سجدہ اہم ضرور ہے، اسے واجب نہیں کہا جا سکتا کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ انھوں نے ایک مرتبہ منبر پر سورۃ نحل تلاوت کی، حتی کہ سجدہ والی آیت کو پڑھا تو نیچے اترے اور سجدہ تلاوت کیا، آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی سجدہ کیا، پھر اگلے جمعہ بھی سورۃ نحل تلاوت کی، جب آیت سجدہ تلاوت کی تو فرمانے لگے: ''اے لوگو! ہم سجدہ پر مشتمل آیات کی تلاوت کرتے ہیں جس نے سجدہ کر لیا تو اس نے درست کام کیا اور جس نے سجدہ نہ کیا اس پر کوئی حرج نہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سجدہ نہ کیا، مزید فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض نہیں کیا بلکہ اسے ہماری صوابدید پر چھوڑا ہے۔ [2]

اس حدیث پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سجدہ تلاوت واجب نہیں کیا۔ [3] اس کے بعد آپ نے کچھ آثار بیان کیے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ سجدہ تلاوت واجب نہیں ہے۔ واضح رہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سورۃ نحل میں سجدہ نہ کرنے کا عمل صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں کیا پھر سجدہ تلاوت والی آیت بھی پڑھی لیکن آپ نے سجدہ نہ کیا، اگر سجدہ تلاوت واجب ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے سجدہ کرنے کا حکم دیتے۔ [4]

بہر حال آیت سجدہ کی تلاوت پر سجدہ کرنا اہم ہے لیکن ضروری نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الایمان: ۲۴۴۔

[2] صحیح بخاری، سجود القرآن :۱۰۷۷۔

[3]باب نمبر۱۰،کتاب السجود۔

[4] صحیح بخاری، سجود القرآن،۱۰۷۳۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:107

محدث فتویٰ